

## 143842- کیا کسی کی زکاۃ تقسیم کرنے کیلئے ذمہ داری لگاسکتا ہے؟

سوال

ایک شخص کے پاس اتنا مال ہے کہ اس میں زکاۃ واجب ہوتی ہے، تو کیا غریبوں میں زکاۃ تقسیم کرنے کیلئے کسی شخص کی ذمہ داری لگاسکتا ہے؟ یا اسے خود غریبوں میں تقسیم کرنے پڑے گی؟

پسندیدہ جواب

جس شخص پر زکاۃ واجب ہو جائے تو وہ کسی بھی قابلِ اعتماد شخص کو زکاۃ تقسیم کرنے کی ذمہ داری سونپ سکتا ہے، تاہم افضل یہ ہے کہ زکاۃ خود ہی تقسیم کرے اور کسی کو اس کام کی ذمہ داری نہ دے، تاکہ زکاۃ کی ادائیگی یقینی طور پر ہو سکے۔

چانپ "الإنصاف" (197/3) میں ہے کہ:  
"زکاۃ کی ادائیگی کیلئے کسی کی ذمہ داری لگانا جائز ہے، اور یہی موقف درست ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ شخص قابلِ اعتماد ہونا چاہیے، اس شرط کے بارے میں امام احمد نے صراحت سے گفتگو کی ہے، اور [ضبلی] صحیح موقف کے مطابق اس کا مسلمان ہونا بھی ضروری ہے" انتہی

اور نووی رحمہ اللہ "المجموع" (138/6) میں کہتے ہیں کہ:  
"جس زکاۃ کو خود تقسیم کر سکتا ہے اس کیلئے کسی دوسرے کو بھی ذمہ داری سونپ سکتا ہے۔۔۔ اگرچہ یہ بھی ایک عبادت ہے تاہم پھر بھی کوئی دوسرਾ شخص یہ ذمہ داری نہ سکتا ہے، بالکل ایسے ہی جیسے قرض کی ادائیگی میں کوئی دوسرਾ شخص بھی مفروض شخص کا نمائندہ بن سکتا ہے، اور ویسے بھی اس بات کی ضرورت پڑ سکتی ہے کہ کوئی دوسرਾ شخص زکاۃ تقسیم کرے، مثلاً: مالک کے پاس مال نہیں ہے، لیکن مالک کے نمائندے کے پاس مالک کی رقم موجود ہے تو وہ زکاۃ تقسیم کر سکتا ہے۔۔۔ تاہم بذات خود زکاۃ تقسیم کرنا افضل ہے، اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے، کیونکہ خود زکاۃ تقسیم کرنے پر دل جتنا مطمئن ہو گا، اتنا کسی کو ذمہ داری سونپنے پر نہیں ہو گا" انتہی

شیع ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:  
"کیا فطرانہ اور زکاۃ جمع کر کے تقسیم کرنے کیلئے کسی کو اپنا نمائندہ بنایا جاسکتا ہے؟"  
تو انہوں نے جواب دیا:

"فطرانہ کی ادائیگی کیلئے کسی کو اپنا نمائندہ بنانا اسی طرح جائز ہے جیسے زکاۃ غریبوں تک پہچانے کیلئے کسی کو اپنا نمائندہ بنانا جائز ہے، لیکن فطرانہ میں یہ ضروری ہے کہ غریب لوگوں تک نماز عید سے پہلے فطرانہ تینچ چانا چاہیے؛ کیونکہ نمائندگی کرنے والا شخص فطرانہ ادا کرنے والے کا نائب ہے، تاہم اگر کوئی غریب اس نمائندے کی یہ ڈیلوٹی لگادے کہ میری طرف سے تم فلاں شخص سے فطرانہ وصول کر لینا توب اس نمائندے کے پاس عید کے بعد تک فطرانہ رہ سکتا ہے، کیونکہ وہ اس وقت غریب شخص کی نمائندگی کر رہا ہے، اور غریب شخص کے نمائندے نے اگر فطرانہ عید نماز سے پہلے وصول کریا ہے تو وہ ایسے ہی ہے جیسے غریب شخص نے خود وصول کریا ہے" انتہی  
"مجموع الفتاوی" (18/310)

واللہ اعلم۔